80

میرج ہال، مارکی کا کاروبار

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! کیا بندہ میرج ہال، مارکی وغیرہ اپنی جگہ میں بنا کر کاروبار کرسکتا ہے؟ یاد رہے وہاں ناچ گانا، ڈھول باجا سب کچھ ہوتا ہے۔ اگر لکھ کر لگا دیا جائے کہ یہاں کسی قسم کا خلافِ شرع کام کرنے کی اجازت نہیں، تو اس صورت میں مارکی کی کمائی کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ أَمَّا بَعْدُ!

مارکی اور شادی ہال کا کاروبار شرعی طور پہ جائز اور اچھا قدم ہے تاہم ان کو خلاف شرع کاموں سے روکنے کا انتظام کرنا چاہیئے، بصورت دیگر گناہ کے کاموں میں تعاون کی وجہ سے ناجائز ہے۔

ہماری مشرقی روایات میں پہلے گھروں میں نکاح ہوتے، گھر میں ہی بارات آتی اور گھر ہی سے بیٹی کو رخصت کیا جاتا تھا، آج کل میرج ہال یا مارکی کا سسٹم آچکا ہے۔ لوگوں کو سہولیات مہیا کرنا اچھی بات ہے۔ کیونکہ گھر چھوٹا ہونے کیوجہ سے مہمانوں کی وہ عزت وتوقیر ممکن نہیں ہوتی جو شادی ہال وغیرہ میں ہے لہٰذا مارکی یا میرج ہال میں انتظامات کیے جاتے ہیں، وہیں سے ہی بچی کو رخصت کیا جاتا ہے، یہ اچھی بات ہے، اس لیے کہ معاملات میں اصل حلت اور اباحت ہے، جب تک کہ اس کے ناجائز ہونے کی کوئی دلیل نہ آجائے۔ اس پر قرآن وحدیث سے واضح دلائل موجود ہیں۔

1 اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

﴿هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا﴾

”وہی ہے جس نے زمین میں جو کچھ ہے سب تمھارے لیے پیدا کیا۔“ [1]

2 رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«الحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللهُ فِي كِتَابِهِ، وَالحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللهُ فِي كِتَابِهِ، وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ»

”حلال وہ ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کر دیا، اور حرام وہ ہے، جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کر دیا اور جس چیز کے بارے میں وہ خاموش رہا وہ اس قبیل سے ہے جسے اللہ نے معاف کر دیا ہے۔“ [2]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔

3 امام سیوطی رحمہ اللہ نے الاشباہ میں قاعدہ ذکر کیا ہے:

”الْأَصْلُ فِي الْأَشْيَاءِ الْإِبَاحَةُ حَتَّى يَدُلَّ الدَّلِيلُ عَلَى التَّحْرِيمِ“

”کہ معاملات میں اصل اباحت ہے جب تک اس کی حرمت پر کوئی دلیل نا ہو۔“ [3]

لیکن اس کے ساتھ ساتھ جو منفی چیزیں ہیں جیسا کہ بارات والے ڈھول، گانا، باجا وغیرہ ساتھ لیکر آتے ہیں اس کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے۔ جب گھروں میں نکاح ہوتے تھے اس وقت بھی کئی لوگ گانا، ڈھول وغیرہ سب کچھ ساتھ لاتے تھے تو ایسا نہیں تھا کہ گھر والوں کو یہ کہہ دیا جاتا کہ وہ شادی میں شرکت کے لیے آنے والے مہمانوں کو اپنے گھر میں ٹھہرانے کی سہولت دینے کی وجہ سے گنہگار ہیں۔ یہ باز پرس انہی سے اللہ تعالیٰ نے کرنی ہے جو غیر شرعی کام کرنے والے ہیں۔لیکن مارکی یا میرج ہال بنانے والے کم ازکم اپنے اختیارات کو استعمال کریں کہ وہاں بڑا سا بورڈ لکھ کر لگا دیں کہ آپ کو صرف مہمانوں کے بٹھانے، کھانا کھلانے کے لیے میرج ہال استعمال کرنے کی اجازت ہے، کوئی خلاف شرع کام کرنے کی اجازت نہیں

[1] سورة البقرة: 29. [2] جامع الترمذي، كتاب اللباس، بَابُ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ الفِرَاءِ، حديث: 1726.
[3] الأشباه والنظائر، ص:60.

ہے۔اوراس بورڈ کوصرف دکھاوے کے طور پر استعمال نہ کیا جائے بلکہ عملی طور پر کچھ اقدامات کیے جائیں، کچھ ایسے آدمی مقرر کیے جائیں جو بروقت کاروائی کرتے ہوئے ان کو خلافِ شرع کام کرنے سے روکیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ انہوں نے کرایہ دینا ہے، لیکن کرایہ کو مشروط کیا جائے کہ ہم یہاں یہ کام نہیں ہونے دیں گے۔ وگرنہ صورتِ حال یہ ہوگی کی وہ ڈھول، گانا، باجا وغیرہ شادی ہال میں کریں گے اس صورت میں مارکی یا میرج ہال کا مالک گناہ میں تعاون کرنے والا ہوگا۔

4 تعاون کے متعلق فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾

''اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔''[1]

لہٰذا وہ بورڈ لگا کر اس میں عملی طور پر کچھ حصہ ڈالے اور ان کو اس سے باز رکھنے کی کوشش بھی کرے، اس صورت میں یہ کمائی جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیانِ کرام	دستخط	#	مفتیانِ کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[signature]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[signature]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]
5	غلام مصطفیٰ ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[signature]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[signature]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[signature]

[1] سورۃ المائدۃ:2.

9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبد الستار الحماد حفظہ اللہ